دعائے سیفی

مع اسناد

حضرت فقیر نور محمد کلاچی علیہ الرحمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اسنادِ دُعائے سیفی

دُعائے سیفی ان مختلف دُعاؤں کا مجموعہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہترین اور مقبول ترین دعائیں ہو سکتی ہیں، یہ دعا جبرائیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے امر سے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو سکھائی اور آنحضرت ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو تعلیم فرمائی، اس کا نام دعائے سیفی، حرز یمانی اور حرز الصحابہ بھی ہے، حرزِ یمانی اس واسطے کہتے ہیں کہ یمن کا ایک بادشاہ جسے دشمنوں نے اپنی سلطنت سے نکال کر اس کے ملک اور سلطنت پر قبضہ کر لیا تھا، اس نے اپنے ملک اور سلطنت کی واپسی کی بہتیری کوشش کی لیکن ہر دفعہ ناکام رہا، آخر ہر طرف سے مایوس اور ناامید ہو کر یمن کا معزول اور مغلوب بادشاہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت میں حاضر ہو کر باطنی اور غیبی امداد کا طالب ہوا، آپ نے اس کے حال زار پر رحم فرما کر اُسے یہ دعائے سیفی لکھ کر دی کہ اسے پڑھا کر انشاء اللہ اس دعا کی برکت سے تجھے جلدی اپنی بادشاہی اور سلطنت واپس مل جائے گی چنانچہ اس بادشاہ نے دعائے سیفی پڑھنی شروع کی اور اس کی برکت سے بہت جلد ہی اسے اپنی کھوئی ہوئی یمن کی سلطنت واپس مل گئی اور اسے بہت ترقی وعروج حاصل ہوا، لہٰذا اس کا نام حرز یمانی پڑ گیا، بعدہٗ صحابہ، تابعین اور تبع تابعین بلکہ تمام اسلامی دنیا میں اس دعا کا چرچا ہو گیا اور لوگ اس دعا کی برکت سے اپنی مُرادوں اور مہموں میں کامیاب ہوتے رہے حضرت پیر محبوب سبحانی حضرت شیخ سید

عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز نے اس دعا کو بہت پڑھا ہے اور آپ اس دُعائے سیفی کے پہلے عامل کامل ہوئے ہیں کہتے ہیں کہ ایک روز آپ وضوفرما رہے تھے کہ اُوپر ہوا میں ایک چیل نے آپ پر بیٹ کر دی اور آپ کے کُرتے کو پلید اور خراب کر دیا جس پر آپ نے اوپر چیل کی طرف دیکھ کر فرمایا طَارَ رَأسکَ یعنی تیرا سر اُڑ گیا۔ اسی وقت چیل کا سر تن سے جدا ہو گیا اور وہ آپ کے سامنے زمین پر تڑپ کر مر گئی اس وقت آپ رونے لگے، آپ کا خادم جو وضو کرا رہا تھا آپ سے عرض کیا کہ جناب کیا ہوا ایک موذی مردار پرندہ ہلاک ہو گیا، اس کے لئے آپ رو رہے ہیں، اس پر آپ نے فرمایا کہ میں اس چیل کے لئے نہیں رو رہا بلکہ میں اس لئے رو رہا ہوں کہ میں نے دعائے سیفی اتنی پڑھی ہے کہ میری زبان، میرا ہاتھ، میرا خیال، میری توجہ اور میری نگاہ بلکہ میرا سب کچھ سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کی ننگی تلوار ہو گئی ہے اللہ تعالیٰ کے امر اور کُن کی یہ ننگی تلوار قیامت تک آسمان اور زمین کے درمیان لٹکی رہے گی میرے جدِ پاک حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت کے بعض حاسد، کور چشم لوگ میرے ساتھ بغض اور کینہ رکھیں گے اور میرے بعد میرے نام کی اہانت اور بے ادبی کریں گے ان کے ایمان کے سر اس طرح اُڑ جائیں گے جس طرح اس چیل کا سر اڑ گیا ہے میں اس بات کو رو رہا ہوں چنانچہ آپ نے وہ کرتہ اتار کر ایک مسکین کو بطور فدیہ دے دیا اور فرمایا ھٰذا بھٰذا یعنی یہ اس چیل کی جان کا فدیہ ہے اور نیا کُرتہ منگوا کر زیب تن فرمایا تمام دعوتوں اور خصوصاً اس دعائے سیفی کے عمل کی کلید اور کنجی حضرت پیر محبوب سبحانی قدس سرہ کے حضور سے طالبان دعوت کو عطا ہوتی ہے۔

خاندان قادری میں اس دعائے سیفی کا بڑا عمل چلا آتا ہے چنانچہ حضرت سلطان العارفین حضرت سلطان باہو قدس اللہ سرہ العزیز اپنی کتابوں میں فرماتے ہیں کہ ''زبان اہلِ دعوت ہرگز سیف الرحمٰن نہ گردد تا آنکہ دعائے سیفی نزدِ قبر اولیاء اللہ نخواند'' یعنی اہل دعوت کی زبان ہرگز سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کُن کی تلوار نہیں بن سکتی اور فقیر عامل اس وقت تک صاحبِ لفظ نہیں ہوسکتا جب تک وہ دعائے سیفی کا ورد کسی بزرگ ولی اللہ کی قبر کے پاس نہ کرے اور کسی روحانی کی ہم نشینی میں اس دعا کے عمل کی تکمیل نہ کرے، لہٰذا اس فقیر نے ابتداء میں اس دعائے سیفی کی بڑی تلاش کی، مختلف عاملوں سے دعائے سیفی کے نسخے حاصل کئے لیکن ان سب میں تھوڑا بہت اختلاف پایا، آخر بغداد شریف میں حضرت پیر محبوب سبحانی قدس سرہ کی درگاہِ خاص کے کلید بردار صاحب پیر سید مصطفیٰ صاحب گیلانی رزاقی کی جناب سے ایک اصلی اور پرانا قلمی نسخہ ہاتھ لگا جو آپ نے کمال شفقت اور مرحمت سے اس فقیر کو اپنے پرانے حضرت محبوب سبحانی پیر صاحب قدس سرہٗ کے زمانے کے جدی قلمی بیاض سے نکال کر عنایت فرمایا اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا کہ دعائے سیفی کا یہ وہ اصلی اور صحیح نسخہ ہے جو حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کے دستِ مبارک کے لکھے ہوئے دعائے سیفی اور حرز یمانی سے نقل کیا گیا ہے جو اس فقیر نے محض خلقِ خدا کے فیض کی خاطر فی سبیل اللہ اس کتاب میں درج کر دیا ہے ورنہ ایسی غیر مترقبہ نعمتوں کو لوگ گوہر بے بہا کی طرح چھپائے رکھتے ہیں۔

دعائے سیفی کے اسناد میں لکھا ہے کہ ستر ہزار جنّ، ستر ہزار ملائکہ یعنی فرشتے اور ستر ہزار روحانی بطور مؤکلات اس دعا کی خدمت پر مامور اور مقرر

ہیں، جو حسبِ استعداد اور مطابق قابلیت اہلِ دعوت عاملِ دعائے سیفی کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ظاہری و باطنی اور دینی و دنیوی کاموں میں امداد کرتے ہیں۔ لکھا ہے کہ جس وقت عامل اہلِ دعوت دعائے سیفی کا وردِ شروع کرتا ہے اور کہتا ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ تو ان تمام موکلات علوی اور سفلی میں اس طرح کا ہیجان اور اہتراز پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھیڑنے سے شہد کی مکھیوں میں شور اور انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہلِ دعوت کے پڑھنے میں باطنی قوت اور کشش ہوتی ہے اسی قدر موکلات اہل دعوت کے پاس حاضر ہو کر اس کی خدمت میں کمر بستہ ہو جاتے ہیں اگر عامل اہل دعوت قہر اور غضب سے مقہوری اور ہلاکت موذی دشمن کے لئے دعا مذکور کو پڑھتا ہے تو موکلات طرح طرح کے باطنی ہتھیاروں اور اوزاروں مثلاً تلوار، نیزوں، تیر کمان اور بندوق وغیرہ سے لیس ہو کر اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے اردگرد چکر لگاتے ہیں اور جس آدمی، جس گھر والوں یا جس جماعت کی طرف عامل اشارہ کرتا ہے اس پر موکلات جا کر ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں اور اگر عامل اہل دعوت تسخیر قلوب اور فتوحات غیبی کی نیت اور ارادے سے دعائے سیفی پڑھتا ہے تو موکلات ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور قسم قسم کے تحفے تحائف اٹھائے ہوئے عامل کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کو پیش کرتے ہیں اور اگر کوئی محبوب و مطلوب کی تسخیر اور محبت کے لئے پڑھتا ہے تو موکلات اسی محبوب و مطلوب کو زنجیر تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عاملِ اہلِ دعوت کے تابع فرمان بنا دیتے ہیں اس فقیر نے اس دعا کو برزبان یاد کر کے اسے بہت پڑھا ہے اور باطن

میں اس دعا کی بہت عجیب قوت تسخیر و تاثیر اور للہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی بڑی توقیر دیکھی ہے اگر دوران عمل میں طالب کو باطن میں کوئی شخص خواب مراقبے یا نیم بیداری کے اندر کوئی ہتھیار از قسم چھڑی، تیر کمان، نیزہ یا تلوار وغیرہ پیش کرے، تو جانے کہ اس کا جلالی عمل جاری ہو گیا ہے اور اگر آئینہ پیش کرے تو یہ عمل جمالی کے اجراء کی علامت ہے، اس کے پڑھنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ صُبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ سورۂ یٰسین پڑھ کر دعائے سیفی ایک دفعہ روزانہ پڑھے اس دعا کے اندر بعض خاص خاص مقامات ہیں وہاں عامل کو حسبِ مدعا اشارہ کرنا پڑتا ہے مثلاً بعض دعائیں محبت و تسخیر کے لئے بعض ہلاکت و مقہوری دشمن کے لئے اور بعض دیگر حاجات کے لئے مخصوص ہیں عامل اس مقام پر اپنے مدعا کے مطابق اشارہ کرے، اگر دعائے سیفی پڑھنے سے پیشتر بطور حصار الحمد شریف، آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور بعدہ سورۂ یٰسین اور دعائے سیفی پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

نوٹ: واضح ہو کہ دعائے سیفی میں بعض جگہ حروف مقطعات مثلاً ش، ک، ف، ق اور ش، م، ص، م وغیرہ درج ہیں، انہیں زبانی طور پر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے یہ بعض دعاؤں میں محل اجابت، محل محبت، مقہوری اعداء اور دفعِ شر کے لئے اشارات ہیں، دعا پڑھنے والا ترجمہ سے دعا کا مفہوم معلوم کر کے اپنے دل میں اپنے مطلب اور مراد کی طرف خیال کر لیا کرے۔

دُعائے سَیفی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ
اے اللہ! تو بادشاہ ہے حقیقی ہے وہ بادشاہ کہ کوئی

اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ق اَنْتَ رَبِّیْ ج وَ اَنَا عَبْدُکَ
عبادت کے لائق نہیں مگر تو تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں

عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ ج وَاعْتَرَفْتُ
میں نے برا کام کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا میں اپنے گناہوں کا

بِذَنْبِیْ ج فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا کُلَّھَا
اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش دے تمام کے تمام

فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط یَااَللّٰہُ ط
کیونکہ نہیں بخش سکتا گناہ مگر تو ہی اے اللہ

یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَارَبُّ یَاغَفُوْرُ

اے رحمٰن اے رحیم اے رب اے غفور

یَاشَکُوْرُ یَاحَلِیْمُ یَاکَرِیْمُ یَاحَکِیْمُ

اے شکور اے حلیم اے کریم اے حکیم

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُكَ وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ اَھْلُ

اے اللہ! میں تیری حمد کرتا ہوں اور تو حمد کے لائق ہے جیسا کہ

عَلٰی مَاخَصَّصْتَنِیْ بِہٖ مِنْ مَّوَاھِبِ

تو نے مجھے خاص کیا ساتھ (عمدہ) نعمتوں کے عطیات

الرَّغَائِبِ وَاَوْصَلْتَ اِلَیَّ مِنْ فَضَائِلِ

سے اور پہنچائے میری طرف قدرتوں کے فضائل اور

الصَّنَائِعِ وَاَوْلَیْتَنِیْ بِہٖ مِنْ اِحْسَانِكَ

تو نے مجھے عطا کیا ساتھ اس کے احسان سے

وَبَوَّاْتَنِیْ بِہٖ مِنْ مَّظَنَّۃِ الصِّدْقِ وَ

اور تو نے مجھے تیار کیا سچائی کے یقین سے اور

اَنَلْتَنِیْ بِہٖ مِنْ مِّنَنِكَ الْوَاصِلَۃِ اِلَیَّ

تو نے مجھے دیئے اپنے احسانوں سے جو پہنچنے والے ہیں میری طرف

وَاَحْسَنْتَ اِلَیَّ مِنْ اِنْدِفَاعِ الْبَلِیَّۃِ

اور تو نے احسان کیا میری طرف بلا کے دفع کرنے کا

عَنِّیْ وَالتَّوْفِیْقِ لِیْ وَالْاِجَابَةِ لِدُعَائِیْ

میری جانب سے اور توفیق دی واسطے میرے اور قبولیت دی واسطے میری دعا کے

حِیْنَ اُنَادِیْكَ دَاعِیًا وَّ اُنَاجِیْكَ رَاغِبًا

جبکہ میں تجھ کو پکاروں دعا کرنے والا اور تیرے ساتھ سرگوشی کروں رغبت کرنے والا

وَّ اَدْعُوْكَ ضَارِعًا مُّضَارِعًا مُّصَافِیًا وَّ

اور تجھ سے میں دعا کروں عاجزی کرنے والا فرمانبرداری کرنیوالا اور دل کو صاف کرنے والا اور

حِیْنَ اَرْجُوْكَ رَاجِیًا فَاَجِدُكَ فِی الْمَوَاطِنِ

تجھ سے میں امید کرتا ہوں پس میں تجھ کو پاتا ہوں تمام جگہوں میں

كُلِّهَا لِیْ جَارًا حَاضِرًا حَافِظًا حَفِیًّا بَارًّا

میرے لیئے حفاظت کرنے والا حاضر محافظ مہربان احسان کرنے والا

رَءُوْفًا وَّ فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا لِیْ نَاصِرًا وَّ نَاظِرًا

رحم کرنے والا اور تمام کاموں میں میرے لیئے امداد کرنے والا اور نظر کرنیوالا

وَّ لِلْخَطَایَا وَالذُّنُوْبِ غَافِرًا وَّ لِلْعُیُوْبِ

اور واسطے گناہوں اور خطاؤں کے بخشنے والا اور واسطے عیبوں کے پردہ پوشی

سَاتِرًا لَمْ اَعْدَمْ عَنِّیْ عَوْنَكَ وَبِرَّكَ

کرنے والا نہیں دور ہوئی مجھ سے تیری امداد تیرا احسان

وَخَیْرُكَ لِیْ وَاِحْسَانُكَ عَنِّیْ طَرْفَةَ

تیری خیر اور تیرا احسان آنکھ کے جھپکنے تک

عَيْنِ مُنْذُ اَنْزَلْتَنِيْ دَارَ الْاِخْتِيَارِ وَ

بھی جب کے تو نے مجھے اتارا اختیار کے گھر میں اور

الْفِكْرِ وَالْاِعْتِبَارِ وَلِتَنْظُرَ اِلٰى فِيْمَا اُقَدِّمُ

فکر اور عبرت حاصل کرنے کے گھر میں تاکہ تو میری طرف نظر کرے اس چیز میں جو میں آگے

اِلَيْكَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَاَنَا عَتِيْقُكَ يَا مَوْلَاىَ

بھیج رہا ہوں تیری طرف (دار القرار کی طرف) میں تیرا آزاد کیا ہوا ہوں اے میرے مولا

مِنْ جَمِيْعِ الْمَضَآرِّ وَ الْمَضَآلِّ وَ الْمَصَآئِبِ

تمام تکلیف سے گمراہیوں سے و مصیبتوں سے

وَ الْمَعَآئِبِ وَ اللَّوَازِبِ وَاللَّوَازِمِ وَالنَّوَآئِبِ

اور عیبوں سے اور الزامات سے اور حوادث سے اور بلیّات سے

وَ الشَّدَآئِدِ وَ الْهُمُوْمِ الَّتِىْ قَدْ سَاوَرَتْنِىْ

اور غموں سے اور وہ غم جو مجھ پر غالب ہو گئے ہیں

فِيْهَا الْغُمُوْمُ بِمَعَارِيْضِ اَصْنَافِ الْبَلَآءِ

اس دنیا میں بوجہ آنے مختلف بلاؤں کے اور بوجہ

وَضُرُوْبِ جُهْدِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

وارد ہونے غالب تقدیر کے اور بوجہ شرارت دشمنوں کے

لَآ اَذْكُرُ مِنْكَ اِلَّا الْجَمِيْلَ وَلَمْ اَرَ مِنْكَ

میں نہیں یاد کرتا تجھ سے مگر اچھی بات اور نہیں دیکھتا میں تجھ سے

اِلَّا التَّفْضِيلَ خَيْرُكَ لِيْ شَامِلٌ وَّصُنْعُكَ
مگر فضیلت تیری بھلائی میرے لیئے شامل ہے اور تیری مہربانی

لِيْ كَامِلٌ وَّلُطْفُكَ لِيْ كَافِلٌ وَّفَضْلُكَ
میرے لیئے کامل ہے اور تیرا لطف میرے لیئے کفیل ہے اور تیرا فضل میرے

عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ وَّنِعَمُكَ عِنْدِيْ مُتَّصِلَةٌ وَّ
اور متواتر ہے اور تیری نعمت میرے پاس متصل ہے اور

اَيَادِيْكَ لَدَيَّ مُتَكَاثِرَةٌ لَمْ تُخْفِرْ جَوَارِيْ
تیری مہربانیاں میرے پاس کثیر ہیں تو نے نہیں کمی کی میری پناہ میں

وَصَدَّقْتَ رَجَآئِيْ وَصَاحَبْتَ اَسْفَارِيْ
اور تو نے سچّا کر دیا میری امید کو اور تو دوست رہا ہے میرے سفروں میں

وَاَكْرَمْتَ اَحْضَارِيْ وَاَشْفَيْتَ اَمْرَاضِيْ
تو نے عزّت کی میری اقامتوں میں اور تو نے شفا دی میری بیماریوں میں

وَعَافَيْتَ اَعْضَآئِيْ وَاَحْسَنْتَ مُنْقَلَبِيْ
اور تو نے عافیت دی میرے اعضا کو اور تو نے احسان کیا میرے جانے پر

وَمَثْوَايَ وَلَمْ تُشْمِتْ بِيْ اَعْدَآئِيْ وَ
اور آنے پر اور تو نے مجھے رسوا نہیں کیا میرے دشمنوں کے مقابلے میں اور

رَمَيْتَ مَنْ رَمَانِيْ بِسُوْٓءٍ وَّكَفَيْتَنِيْ شَرَّ
تو نے دور پھینک دیا ان لوگوں کو جو مجھے برائی کے ساتھ پھینکنا چاہتے تھے اور تو میرے لیئے

مَنْ عَادَانِیْ فَحَمْدِیْ لَکَ وَاصِبٌ وَّاصِلٌ

کافی ہے ان لوگوں کے شر سے جو مجھ سے عداوت کرتے ہیں

وَّثَنَائِیْ عَلَیْکَ مُتَوَاتِرٌ دَائِمٌ مِّنَ

پس میرا حمد کرنا تیرے لیئے ہمیشہ ہے متصل ہے

الدَّھْرِ اِلَی الدَّھْرِ بِاَلْوَانِ التَّسْبِیْحِ

اور میرا ثنا کرنا تجھ پر متواتر ہے دائم ہے ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک طرح طرح کی تسبیحوں

وَاَنْوَاعِ التَّقْدِیْسِ لَکَ خَالِصًا لِذِکْرِکَ

اور قسم قسم کی پاکیوں کے ساتھ خاص طور پر تیری یاد کرنے کے لیئے

وَمَرْضِیًّا لَکَ بِنَاصِعِ التَّوْحِیْدِ وَالتَّحْمِیْدِ

جس سے تیری رضا حاصل ہو اور تیری خالص توحید اور تحمید

وَاِخْلَاصِ التَّفْرِیْدِ وَاِمْحَاضِ الْقُرْبِ وَ

اور محض تفرید اور قرب اور بزرگی

التَّمْجِیْدِ بِطُوْلِ التَّعَبُّدِ وَالتَّعْدِیْدِ لَمْ

کا اظہار ہو تیری کمال عبودیّت اور اطاعت کے طور پر مجھے اپنی

تُعَنْ فِیْ قُدْرَتِکَ وَلَمْ تُشَارَکْ فِیْ

قدرت میں کسی مدد کی ضرورت نہیں اور نہ کوئی تیری خدائی میں

اِلٰھِیَّتِکَ وَلَمْ تُعْلَمْ لَکَ مَائِیَّۃٌ وَّلَا

شریک ہوا ہے اور نہ تیری مائیت اور ماہیت جان

مَاهِيَّةٌ فَتَكُونَ لِلْاَشْيَآءِ الْمُخْتَلِفَةِ
سکا ہے کہ تو (معاذ اللہ) مختلف اشیاء کے ہم جنس ہو

مُجَانِسًا وَّلَمْ تُعَايِنْ اِذْ حُبِسَتِ الْاَشْيَآءُ
اور کوئی نہیں دیکھتا تھا جب کہ اشیاء نے تیرے ارادے کے

عَلَى الْعَزَآئِمِ الْمُخْتَلِفَاتِ وَلَا خَرَقَتِ
مطابق اختلاف پکڑا اور نہ کسی کا وہم اور

الْاَوْهَامُ حُجُبَ الْغُيُوْبِ اِلَيْكَ فَاَعْتَقِدَ
فہم تیرے غیب کے حجابوں کو پھاڑ سکا ہے پس میں تیری عظمت میں

مِنْكَ مَحْدُوْدًا فِيْ عَظَمَتِكَ لَا يَبْلُغُكَ
سے ایک محدود چیز کا اعتقاد کرسکا ہوں بہت دور کی ہمتیں

بُعْدُ الْهِمَمِ وَلَا يَنَالُكَ غَوْصُ الْفِطَنِ
تیری بلندی کو نہیں سمجھ سکی ہیں اور نہ دانائی کے گہرے غوطے تجھے پا سکتے ہیں

وَلَا يَنْتَهِيْ اِلَيْكَ نَظْرُ النَّاظِرِيْنَ فِيْ مَجْدِ
دیکھنے والوں کی نظریں تیرے جبروت کی بزرگی تک نہیں

جَبَرُوْتِكَ اِرْتَفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوْقِيْنَ
پہنچ سکی ہیں تیری ذات اور قدرت کی صفات مخلوق کی صفتوں

صِفَاتُ ذَاتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَعَلَا عَنْ
سے بالاتر ہیں اور یاد کرنے والوں کی

ذِكرِ الذَّاكِرِينَ كِبرِيَآءُ عَظَمَتِكَ فَلَا

یاد سے تیری عظمت اور بڑائی بلند ہے پس جس چیز

يَنتَقِصُ مَآ اَرَدتَّ اَن يَّزدَادَ وَلَا يَزدَادُ

کو تو زیادہ کرنا چاہے کوئی کم نہیں کر سکتا اور نہ اس چیز کو کوئی

مَآ اَرَدتَّ اَن يَّنتَقِصَ ج وَلَا ضِدٌّ شَهِدَكَ

زیادہ کر سکتا ہے جسے تو کم کرنا چاہے جس وقت تو مخلوق کو پیدا کرنے

حِينَ فَطَرتَ الخَلقَ وَلَا نِدٌّ حَضَرَكَ حِينَ

لگا تو کوئی مخالف ضد تیرے سامنے نہ آئی اور جس وقت تو نفوس کو از سر نو

بَرَاتَ النُّفُوسَ ج كَلَّتِ الاَلسُنُ عَن تَفسِيرِ

بنا رہا تھا تو کوئی شریک تیرا مزاحم نہ بنا تری صفتوں کے

صِفَتِكَ ج وَانحَسَرَتِ العُقُولُ عَن كُنهِ

بیان سے زبانیں گنگ ہیں اور تیری معرفت کے ادراک میں

مَعرِفَتِكَ ج وَكَيفَ يُوصَفُ عَن كُنهِ

عقلیں دنگ ہیں اے رب تیری صفتوں کی حقیقت کیونکر سمجھی جا

صِفَتِكَ ج يَارَبِّ ج وَاَنتَ اللّٰهُ المَلِكُ الجَبَّارُ

سکے جب کہ اے اللہ تو ایسا پاک جبار بادشاہ

القُدُّوسُ الَّذِى لَم تَزَل وَلَا تَزَالُ اَزَلِيًّا

ہے کہ تری بادشاہی کبھی زوال پذیر نہ ہوگی اور

اَبَدِيًّا سَرْمَدِيًّا دَآئِمًا فِيْ حُجُبِ الْغُيُوْبِ

تو اپنے غیبب کے حجابوں میں ہمیشہ ازلی ابدی

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَيْسَ فِيْهَا اَحَدٌ

سرمدی اور واحد لاشریک ہے اور تیرے سوا کائنات میں کوئی

غَيْرُكَ وَلَمْ يَكُنْ لَّهَا اِلٰهٌ سِوَاكَ حَارَتْ

معبود نہیں ہے اور نہ تیرے بغیر کوئی معبود رہے گا تیرے

فِيْ بِحَارِ مَلَكُوْتِكَ عَمِيْقَاتُ مَذَاهِبِ

ملکوت کے سمندروں میں گہری فکر کی چالیں حیران

التَّفْكِيْرِ وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوْكُ لِهَيْبَتِكَ

ہیں بادشاہوں کے سر تیری ہیبت سے نیچے ہیں اور تیرے

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ بِذِلَّةِ الْاِسْتِكَانَةِ لِعِزَّتِكَ

غلبے اور دہشت کے سامنے تمام چہرے پژمردہ ہیں

وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِّعَظَمَتِكَ وَاسْتَسْلَمَ

اور ہر شے تیری عظمت اور عزت کی منقاد اور مطیع ہے اور ہر چیز

كُلُّ شَيْءٍ لِّقُدْرَتِكَ وَخَضَعَتْ لَكَ

تیری قدرت اور حکمت کے تابع اور فرماں بردار ہے سب گردنیں تیرے آگے

الرِّقَابُ وَكَلَّ دُوْنَ ذٰلِكَ تَحْبِيْرُ اللُّغَاتِ

جھکی ہوئی ہیں عالموں کا ناطقہ تیرے آگے بند ہے

وَضَلَّ هُنَالِكَ التَّدْبِيْرُ فِيْ تَصَارِيْفِ

اور تیری صفات کے تصرف میں تدبیریں گم ہیں

الصِّفَاتِ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِيْ ذٰلِكَ رَجَعَ طَرْفُهٗ

پس جس کسی نے اس میں فکر کو دوڑایا اُس کی آنکھ اس

اِلَيْهِ حَسِيْرًا وَّعَقْلُهٗ مَبْهُوْتًا وَّتَفَكُّرُهٗ

کی طرف تھکی ہوئی اور اُس کی عقل اس کی طرف پریشان اور اس کی فکر

مُتَحَيِّرًا اَسِيْرًا ۝ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

اس کی طرف حیرت زدہ ہو کر پلٹتی اے اللہ تیرے ہی لیئے ہے سب تعریف اور

كَثِيْرًا دَآئِمًا مُّتَوَالِيًا مُّتَوَاتِرًا مُّتَقَارِبًا

حمد بسیار و بے شمار ہمیشہ رہنے والی جاری، متواتر، قریب

مُّتَّسِعًا مُّسْتَوْثِقًا يَّدُوْمُ وَلَا يَبِيْدُ غَيْرَ

متصل وسیع اور معتبر جو ہمیشہ رہنے والی ہو

مَفْقُوْدٍ فِي الْمَلَكُوْتِ وَلَا مَطْمُوْسٍ فِيْ

اور کبھی ختم ہونے میں نہ آئے اور جو نہ عالم حکومت میں گم ہو اور نہ عالم ناسوت

الْمَعَالِمِ وَلَا مُنْتَقِصٍ فِي الْعِرْفَانِ ۝

میں مٹنے والی ہو اور نہ عالم معرفت میں نقص پذیر ہو

اَللّٰهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَكَارِمِكَ الَّتِيْ لَا

اے اللہ تیرے لیئے حمد ان تمام بخششوں کے سبب جن کا ہم سے شمار نہیں

تُحْصٰی فِی اللَّیْلِ اِذْ اَدْبَرَ ج وَالصُّبْحِ اِذَا

ہوسکتا نہ رات کو جب وہ (راحت اور سکون لے کر) لوٹتی ہے اور نہ دن کو جبکہ وہ اپنے

اَسْفَرَ ج وَفِی الْبَرِّ وَالْبِحَارِ وَالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ

نظاروں اور رنگینیوں سے چمکتا ہے اور جو ہمیں حاصل ہیں خشکی اور تری میں اور

وَالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ وَالظَّهِیْرَةِ وَالْاَسْحَارِ

صبح اور شام اور سوتے اور جاگتے وقت

وَفِیْ کُلِّ جُزْءٍ مِّنْ اَجْزَآءِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ ط

اور پچھلے پہر اور دوپہر کو رات اور دن کے ہر حصے میں

اَللّٰهُمَّ بِتَوْفِیْقِكَ قَدْ اَحْضَرْتَنِی النَّجَاةَ

ہمیں مل رہے ہیں اے اللہ یہ سب کچھ تیری ہی توفیق سے ہے کہ تجھ سے مجھے نجات

وَجَعَلْتَنِیْ مِنْكَ فِیْ وِلَایَةِ الْعِصْمَةِ فَلَمْ

پہنچتی ہے اور تو نے مجھے اپنی عصمت اور پاک دامنی کی ولایت میں محفوظ کر دیا ہے

اَبْرَحْ مِنْكَ فِیْ سُبُوْغِ نَعْمَآئِكَ وَتَتَابُعِ

اور ہمیشہ مجھ پر تیری رحمتوں کا نزول ہوتا رہا ہے اور میں تیری متواتر نعمتوں

اٰلَآئِكَ مَحْرُوْسًا لَّكَ فِی الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ

میں ہر قسم کے ردّ اور امتناع سے محفوظ رہا ہوں اور تو نے

وَمَحْفُوْظًا لَّكَ فِی الْمَنْعَةِ وَالدِّفَاعِ عَنِّیْ

مجھے اپنی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دی ہے

وَلَمْ تُكَلِّفْنِىْ فَوْقَ طَاقَتِىْ وَلَمْ تَرْضَ

اور تو مجھ سے میری ہر طاعت ہیں راضی

عَنِّىْ اِلَّا بِطَاعَتِىْ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِىْ

رہا ہے پس اے اللہ تو وہ معبود برحق ہے کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِيْبُ عَنْكَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو نہ کبھی غائب ہوتا ہے

غَآئِبَةٌ وَّلَا تَخْفٰى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ وَّلَنْ

اور نہ کوئی چیز تجھ سے غائب ہوتی ہے اور نہ کوئی چیز تجھ سے مخفی ہے

تَضِلَّ عَنْكَ فِىْ ظُلَمِ الْخَفِيَّاتِ ضَآلَّةٌ

اور نہ پوشیدہ اندھیروں میں تجھ سے کوئی چیز دور اور گم ہونے والی ہے۔ پس جس

اِنَّمَآ اَمْرُكَ اِذَآ اَرَدْتَّ شَيْئًا اَنْ تَقُوْلَ

وقت تو ارادہ کرے کسی چیز کا کہ ہوجائے پس وہ ہو

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَحْمَدُكَ

جاتی ہے اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں جس طرح

فَلَكَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَا حَمِدْتَّ بِهٖ نَفْسَكَ

تو نے آپ اپنی حمد فرمائی اور کئی گنا

وَاَضْعَافَ مَا حَمِدَكَ بِهِ الْحَامِدُوْنَ

اس حمد کے جو تمام حمد کرنے والوں نے تیری حمد کی ہے

وَمَجَّدَكَ بِهِ الْمُمَجِّدُونَ ج وَوَحَّدَكَ بِهِ

اور تمجید بیان کی ہے اور توحید

الْمُوَحِّدُونَ ج وَكَبَّرَكَ بِهِ الْمُكَبِّرُونَ ج وَ

یا تکبیر یا تہلیل

هَلَّلَكَ بِهِ الْمُهَلِّلُونَ ج وَعَظَّمَكَ بِهِ

یا تعظیم اور تسبیح یا

الْمُعَظِّمُونَ وَسَبَّحَكَ بِهِ الْمُسَبِّحُونَ ج

تقدیس بیان کی ہے

وَقَدَّسَكَ بِهِ الْمُقَدِّسُونَ ج حَتّٰى يَكُونَ

یہاں تک کہ ہو جائے میری

حَمْدِىْ لَكَ مِنِّىْ وَحْدِىْ فِىْ كُلِّ

حمد تیرے لیئے بے مثل ہر آن میں یا کم اس

طَرْفَةِ عَيْنٍ اَوْ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ مِثْلَ

سے مثل حمد تمام حمد کرنے

حَمْدِ جَمِيْعِ الْحَامِدِيْنَ وَتَوْحِيْدِ اَصْنَافِ

والوں کے اور مثل تمام طرح طرح کے توحید

الْمُوَحِّدِيْنَ وَالْمُخْلِصِيْنَ ج وَتَقْدِيْسِ

اور اخلاص بیان کرنے والوں کے اور مختلف عارفوں

اَجْنَاسِ الْعَارِفِیْنَ وَثَنَآءِ جَمِیْعِ الْمُهَلِّلِیْنَ

کے تقدس بیان کرنے والوں کے اور تمام تہلیل

وَالْمُصَلِّیْنَ وَالْمُسَبِّحِیْنَ ج وَمِثْلُ مَا اَنْتَ

اور صلوات اور تسبیح بیان کرنے والوں کے درآں حالیکہ

بِهٖ رَبٌّ عَالِمٌ عَارِفٌ وَّهُوَ مَحْمُوْدٌ وَّمَحْبُوْبٌ

تو ان کا رب ان کے حال پر عالم اور عارف ہے اور وہ تمام

وَّمَحْجُوْبٌ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ مِّنَ

مخلوقات از قسم حیوانات و انسان و

الْحَیْوَانَاتِ وَالْجَمَادَاتِ وَالْبَرَایَا وَالْاَنَامِ ج

جنات و نباتات میں سے محمود و محبوب اور محجوب ہے

وَاَرْغِبُ اِلَیْكَ فِیْ بَرَكَةِ مَا اَنْطَقْتَنِیْ بِهٖ

اور میں اے اللہ تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اس برکت سے جو تونے اپنی حمد پر

مِنْ حَمْدِكَ ج فَمَا اَیْسَرَ مَا كَلَّفْتَنِیْ بِهٖ مِنْ

مجھے ناطق وگویا فرمایا ہے اور کیا ہی آسان ہے وہ چیز جس کی تونے مجھے تکلیف

حَقِّكَ ج وَاَعْظَمَ مَا وَعَدْتَّنِیْ بِهٖ عَلٰی

دی ہے ادائیگی حق میں اور کس قدر بڑی ہے وہ چیز جس کا تونے مجھے وعدہ کیا ہے

شُكْرِكَ اِبْتَدَاْتَنِیْ بِالنِّعَمِ فَضْلًا وَّطَوْلًا ج

اپنے شکر کا تونے میری ابتداء کی ہے نعمتوں کے ساتھ اپنے فضل سے اور فراخی سے

وَ اَمَرْتَنِیْ بِالشُّكْرِ حَقًّا وَّعَدْلًا وَّوَعَدْتَنِیْ

اور تونے مجھے حکم دیا ہے شکر کرنے کا حق اور عدل سے اور تونے مجھ سے وعدہ کیا

عَلَيْهِ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَّمَزِيْدًا وَّ

ہے اوپر شکر کے دگنی جزا اور زیادہ نعمت کا اور تونے

اَعْطَيْتَنِیْ بِهٖ مِنْ رِّزْقِكَ وَاسِعًا كَثِيْرًا

مجھے دیا ہے اپنے رزق سے جو وسیع کثیر اور

وَّكَبِيْرًا وَّاعْتِبَارًا وَّاخْتِيَارًا وَّرِضًا وَسَاَلْتَنِیْ

بڑا ہے از روئے اعتبار واختیار ورضامندی کے اور اس کے عوض

مِنْهُ شُكْرًا يَّسِيْرًا صَغِيْرًا اِذْ نَجَّيْتَنِیْ وَ

تونے مجھ سے طلب کیا ہے شکر بہت بڑا اور چھوٹا اور تونے مجھے نجات دی

عَافَيْتَنِیْ بِهٖ مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَسُوْءِ

اور عافیت عطا کی ہے بڑی بلاء اور بری تقدیر

الْقَضَآءِ وَ لَمْ تُسَلِّمْنِیْ بِسُوْءِ قَضَآئِكَ وَ

سے تونے مجھے نہیں حوالے کیا بری قضاء اور بلاء

بَلَآئِكَ وَجَعَلْتَ مَلْبَسِیَ الْعَافِيَةَ وَ

کی طرف تونے مجھے عافیت کا لباس پہنایا اور تونے

تَوَلَّيْتَنِیْ بِالْبَسْطَةِ وَ اَوْلَيْتَنِیْ الْبَسْطَةَ

دی مجھے فراخی اور احسان کیا تونے مجھ پر

وَالرَّخَآءِ وَاَكْرَمْتَنِيْ بِالْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ وَ

وسعت کا اور تو نے اکرام کیا مجھ پر اپنی نعمتوں کا اور

شَرَعْتَ لِيْ مِنَ الدِّيْنِ اَيْسَرَ الْقَوْلِ وَ

تو نے بنایا ہے میرے لیئے جو ازروئے قول اور فعل

الْفِعْلِ وَالْعَمَلِ وَسَوَّغْتَ لِيْ اَيْسَرَ

کے آسان ہے اور تو نے میرے لیئے فراخ کیا آسان ارادے

الْقَصْدِ وَضَاعَفْتَ لِيْ اَشْرَفَ الْفَضْلِ

کو اور تو نے میرے لیئے دگنا کیا فضل شرافت کو

وَالْمَزِيْدِ مَعَ مَا وَعَدْتَنِيْ مِنَ الْمَحَجَّةِ

اور زیادتی اس نعمت کی جو وعدہ کیا ہے تو نے میرے ساتھ دلیل اور حجت کے

الشَّرِيْفَةِ ج وَبَشَّرْتَنِيْ بِهٖ مِنَ الدَّرَجَةِ

جو بزرگ ہے اور تو نے مجھے خوشخبری دی ہے بلند درجے کی اور

الرَّفِيْعَةِ ج وَاصْطَفَيْتَنِيْ بِنَبِيِّكَ اَعْظَمِ

تو نے مجھ کو اپنے نبی کے ذریعے برگزیدہ کیا ہے جو

الشَّاْنِ وَجَعَلْتَهٗ اَعْظَمَ النَّبِيِّيْنَ دَعْوَةً ج

بلند شان والا ہے اور تو نے اس نبی کو کیا بہت بڑا تمام نبیوں میں سے تبلیغ کے

وَاَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً وَّاَفْضَلَهُمْ لَنَا شَفَاعَةً ج

رو سے اور بہت بڑے درجے کے لحاظ سے افضل شفاعت کے باعث

وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً ج وَاَوْضَحِهِمْ حُجَّةً

اور بہت اللہ تعالیٰ کے قریب منزل والے اور واضح دلیل والے یعنی

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى

محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کا درود ہو اُن پر جملہ

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

انبیاء اور مرسلین پر اے اللہ

اغْفِرْ لِيْ مَا يَسَعُهٗ اِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا

مجھے بخش دے وہ خطا جسے نہیں پہنچ سکتی مگر بخشش تیری اور نہیں

يَمْحَقُهٗ اِلَّا عَفْوُكَ وَلَا يُكَفِّرُهٗ اِلَّا تَجَاوُزُكَ

اسے مٹا سکتی مگر تیری عفو اور جس کا کفّارہ نہیں ہوسکتا سوائے تیرے

وَفَضْلُكَ وَهَبْ لِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَلَيْلَتِيْ

درگذر اور فضل کے اور عطا کر مجھے آج دن اور آج کی رات

هٰذِهٖ وَشَهْرِيْ هٰذَا وَسَنَتِيْ هٰذِهٖ

اور اسی موجودہ مہینے اور سال کے اندر یقین صادق

يَقِيْنًا صَادِقًا يُّهَوِّنُ بِهٖ عَلَيَّ مَصَائِبَ

ایسا جو آسان کر دے مجھ پر دنیا اور آخرت

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَحْزَانَهُمَا ج

کی مصیبتوں کو اور دارین کے غم

وَیُشَوِّقُنِیْ اِلَیْکَ ج وَیُرَغِّبُنِیْ فِیْمَا عِنْدَکَ

اور وہ یقین جو مجھے تیرا شائق اور شیدائی بنادے اور جو کچھ تیرے

الْمَغْفِرَةَ وَبَلِّغْنِی الْکَرَامَةَ مِنْ عِنْدِکَ ج

خزانوں میں ہے ان کی طرف مائل اور

وَاَوْزِعْنِیْ شُکْرَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ وَ

راغب کردے اور اپنے ہاں میرے حق میں مغفرت کر اور اپنی طرف سے مجھے کرامت عطا کر اور

ارْزُقْنِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلَی الْاَعْدَآءِ ج فَاِنَّکَ

اپنی نعمتوں کے شکر کی توفیق مرحمت فرما اور مجھے رزق اور مجھے دشمنوں پر فتح نصیب کر

اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ

کیونکہ تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں ہے تیرے بغیر کوئی اور تو ہے واحد احد پیدا

الْاَحَدُ الْمُبْدِئُ الرَّفِیْعُ الْبَدِیْعُ السَّمِیْعُ

کرنے والا بلند عجیب سننے والا اور جاننے

الْعَلِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ لِاَمْرِکَ مُدْفِعٌ ج وَلَا

والا وہ ذات کے جس کے حکم کو روکنے والا کوئی نہیں ہے اور نہ

عَنْ قَضَآئِکَ مُمْتَنِعٌ ج وَاَشْهَدُ اَنَّکَ

تیری قضا کو منع کرنے والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو

اَنْتَ رَبِّیْ وَرَبُّ کُلِّ شَیْءٍ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ

میرا رب ہے اور رب ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا آسمانوں

وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِیُّ
اور زمینوں کا جاننے والا غیب اور شہادت کا تو بلند
يا لطيف
الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ
بڑا اور برتر ذات والا ہے اے اللہ میں تجھ سے تیرے امر پر
الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ
ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور ہدایت پر مضبوط رہنے کا
وَالشُّكْرَ عَلٰى نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ
اور تیری نعمتوں پر شکر کا اور اچھی عبادت کا خواستگار ہوں
وَاَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ
اور تجھ سے ہر طرح کی خیر کا سائل ہوں جسے تو جانتا ہے اور جسے میں نہیں جانتا
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ
اور پناہ مانگتا ہوں ہر اس شر سے جسے تو جانتا ہے اور بخشش کا خواستگار
اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ
ہوں تجھ سے ہر اس گناہ سے جسے تو جانتا ہے تحقیق تو ہی غیب کے
الْغُيُوْبِ ○ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ
جاننے والا ہے اور تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں ہر ظالم کے ظلم
جَائِرٍ وَبَغْیِ كُلِّ بَاغٍ وَحَسَدِ كُلِّ
سے اور باغی اور سرکش کی سرکشی سے اور ہر حاسد کے

حَاسِدٍ وَّمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَّغَدْرِ كُلِّ

حسد سے اور مکار کے مکر سے اور ہر دھوکے باز کے

غَادِرٍ وَّكَيْدِ كُلِّ كَائِدٍ وَّظُلْمِ كُلِّ ظَالِمٍ

دھوکے سے اور فریبی کے فریب سے اور ہر ظالم کے ظلم سے

وَّكِذْبِ كُلِّ كَاذِبٍ وَّسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَّ

اور ہر جھوٹے کے جھوٹ سے اور ہر جادوگر کے جادو سے اور

شَمَاتَةِ كُلِّ شَامِتٍ وَّكَشْحِ كُلِّ كَاشِحٍ

میرے نقصان پر خوش ہونے والے کی خوشی سے اور ہر کینہ ور کے کینے سے

بِكَ اَصُوْلُ عَلَى الْاَعْدَآءِ وَاِيَّاكَ اَرْجُوْا

تیری مدد پر میں اپنے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیرے طفیل اپنے

وِلَايَةَ الْاَحِبَّآءِ وَالْاَوْلِيَآءِ وَالْقُرَنَآءِ وَ

دوستوں ساتھیوں نزدیکیوں اور خویشوں

الْقُرَبَآءِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا لَآ اَسْتَطِيْعُ

کی محبت کی امید رکھتا ہوں پس تیرے ہی لیئے سب تعریف ہے ان نعمتوں پر جس کو میں

اِحْصَآءَهٗ وَلَا تَعْدِيْدَهٗ مِنْ عَوَآئِدِ

نہ شمار کر سکتا اور نہ گن سکتا ہوں تیرے پے در پے فضل سے

فَضْلِكَ وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَاَلْوَانِ مَآ

اور تیرے قسم قسم کے رزقوں کا اور رنگا رنگ کی وہ نعمتیں جو تونے مجھے

أُولَيْتَنِي بِهٖ مِنْ اِرْفَادِكَ ج فَاِنَّكَ اَنْتَ

دے رکھی ہیں پس بے شک تو وہ اللہ ہے کہ

اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْفَاشِي فِي

نہیں ہے کوئی لائق عبادت کے تیرے بغیر تیری ذات مخلوق میں سے نمایاں

الْخَلْقِ حَمْدُكَ ج الْبَاسِطُ بِالْجُوْدِ يَدُكَ ج

ہے تیری حمد یہ ہے کہ تیری سخاوت کا ہاتھ کھلا ہوا ہے

لَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِي

نہیں پھیر سکتا تیرے حکم کو کوئی اور نہ تیری سلطنت میں تیرے ساتھ کوئی

سُلْطَانِكَ ج تَمْلِكُ مِنَ الْاَنَامِ مَا تَشَاءُ ج

جھگڑا کرنے والا ہے تو لوگوں اور ان کے مالوں کا مالک ہے جس طرح تو چاہے

وَلَا يَمْلِكُوْنَ مِنْكَ اِلَّا مَا تُرِيْدُ ○ اَللّٰهُمَّ

لیکن تجھ سے وہ کسی شے کے مالک نہیں ہو سکتے مگر جبکہ تیرا ارادہ ہو اے اللہ

اَنْتَ اللّٰهُ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ

تو ہے اللہ تعالیٰ احسان کرنے والا انعام والا اور فضل کرنے والا

الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَائِمُ الْقُدُّوْسُ

قدرت والا غلبے والا اقتدار والا ہمیشہ رہنے والا پاک اور

الْمُقَدَّسُ فِي نُوْرِ الْقُدْسِ تَرَدَّيْتَ

مقدس ذات والا ہے اپنے نور پاک میں عزت اور

یا عزیز

بِالْعِزِّ وَالْعُلَآءِ (ش ک ف ق) وَتَاَزَّرْتَ

بلندی کی چادر اوڑھے ہوئے ہے اور عظمت اور

بِالْعَظْمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَتَغَشَّيْتَ بِالنُّوْرِ

کبریائی کا تو آزار بند باندھے ہوئے ہے اور تو اپنے نور اور ضیاء کے

وَالضِّيَآءِ ج وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَهَابَةِ وَالْبَهَآءِ ○

ساتھ ڈھکے ہوئے ہے اور تو اپنی ہیبت اور روشنی کے ساتھ جلوہ گر ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْمَنُّ الْقَدِيْمُ وَالْفَضْلُ

اے اللہ تو قدیم احسان والا ہے اور بڑے فضل

الْعَظِيْمُ وَالْعِزُّ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ الْبَاذِخُ

والا ہے اور بلند عزت والا ہے اور روشن ملک والا

وَالْجُوْدُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ الْكَامِلَةُ وَ

اور وسیع سخاوت والا اور کامل قدرت والا

الْحِكْمَةُ الْبَالِغَةُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا

بالغ حکمت والا ہے پس تیرے لیئے حمد ہے تونے مجھے

جَعَلْتَنِيْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں شامل کیا

وَسَلَّمَ وَهُوَ اَفْضَلُ مِنْ بَنِيْٓ اٰدَمَ الَّذِيْنَ

ہے اور وہ تمام بنی آدم میں سے افضل ہے جن کو تونے

كَرَّمْتَهُمْ وَحَمَلْتَهُمْ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَ
عزّت وتکریم عطا کی اور اٹھایا انہیں تری اور خشکی میں اور
رَزَقْتَهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلٰى
انہیں پاک رزق عطا کیا اور اپنی کثیر مخلوق پر ان کو
كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْتَهُمْ تَفْضِيْلًا وَّخَلَقْتَنِىْ
تفضیلت بخشی اور مجھے بنایا تو نے سننے والا
سَمِيْعًا بَصِيْرًا صَحِيْحًا سَوِيًّا سَالِمًا
آنکھوں والا صحیح اور سلامت بدن والا اور
مُّعَافًا وَّلَمْ تَشْغَلْنِىْ بِنُقْصَانٍ فِىْ بَدَنِىْ
عافیت والا اور نہ تو نے مجھے اپنے بدن کے کسی نقصان میں مبتلا
وَلَا بِاٰفَةٍ فِىْ جَوَارِحِىْ وَلَمْ تَمْنَعْنِىْ
کیا ہے اور نہ اعضا کے کبھی آفت پر مشغول کیا ہے اور نہ تو نے مجھ سے بند
كَرَامَتَكَ اِيَّاىَ وَحُسْنَ صَنِيْعَتِكَ عِنْدِىْ
کیا ہے اپنی کرامت کو اور میرے متعلق حسن کارکردگی کو اور میری طرف اپنے
وَفَضْلَ مَنَايِحِكَ لَدَىَّ وَنَعْمَآئِكَ
فضل کے برکتوں اور نعمتوں کو تو وہ ذات ہے کہ
عَلَىَّ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِىْٓ اَوْسَعْتَ
تو نے فراخ کیا ہے مجھ پر رزق

عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رِزْقًا وَّاسِعًا

کشادہ دنیا اور آخرت میں فضیلت دی ہے

وَّافِيًا وَّفَضَّلْتَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ

تو نے مجھے اپنی بے شمار مخلوق پر پس

تَفْضِيْلًا فَجَعَلْتَ لِيْ سَمْعًا يَّسْمَعُ اٰيَاتِكَ

تو نے مجھے کان دیئے ہیں کہ جن سے میں تیری آیات

وَعَقْلًا يَّفْهَمُ اِيْمَانَكَ وَبَصَرًا يَّرٰى قُدْرَتَكَ

سنتا ہوں اور مجھے دی ایسی عقل جس سے مجھے ایمانی سمجھ آگئی اور دی ہیں مجھے آنکھیں

وَفُؤَادًا يَّعْرِفُ عَظْمَتَكَ وَلِسَانًا يَّنْطِقُ

جن سے میں تیری قدرت کا مشاہدہ کرتا ہوں اور ایسا دل دے دیا ہے جس سے میں تیری

كَلَامَكَ وَقَلْبًا يَّعْتَقِدُ اِيْمَانَكَ وَتَوْحِيْدَكَ

عظمت کو پہنچانتا ہوں اور ایسی زبان دی ہے جو تیرے کلام سے گویا ہے اور ایسا قلب ہے جس سے

فَاِنِّيْ بِفَضْلِكَ عَلَيَّ حَامِدٌ وَّبِتَوْفِيْقِكَ

میں ایمان اور توحید کی حقیقت جانتا ہوں پس میں تیرے فضل کے سبب تیری تعریف کے گیت گاتا ہوں

اِيَّاكَ ذَاكِرٌ وَّلَكَ نَفْسِيْ شَاكِرَةٌ وَّبِحَقِّكَ

اور تیری توفیق سے تیرا ذکر کرنے والا ہوں اور میرا نفس تیرا شکر گزار ہے اور تیرے حق کا مشاہدہ کرنے

شَاهِدَةٌ فَاِنَّكَ حَيٌّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَّحَيٌّ

والا ہے پس تو زندہ ہے تمام زندہ چیزوں سے پہلے اور زندہ رہے گا تمام زندہ چیزوں کے بعد اور

بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ وَحَيٌّ لَمْ

زندہ رہے گا جب کہ تمام زندہ مر جائیں گے اور تو ایسا زندہ ہے کہ تونے کسی

تَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ كُلِّ حَيٍّ وَّلَمْ تَقْطَعْ

زندہ سے بطور میراث زندگی نہیں حاصل کی اور تیری خیر مجھ سے کسی وقت بند

خَيْرَكَ عَنِّيْ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّلَمْ تَقْطَعْ

نہیں ہوئی اور میری امیدیں تیرے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہی ہیں بدبختی کی

رَجَائِيْ قَطُّ وَلَمْ تُنْزِلْ بِيْ عُقُوْبَاتِ النِّقَمِ

سزائیں مجھ پر کبھی نازل نہیں ہوئیں اور عصمت کی باریکیاں مجھ پر کبھی بند نہیں ہوئیں

وَلَمْ تَمْنَعْ عَنِّيْ دَقَائِقَ الْعِصَمِ وَلَمْ تُغَيِّرْ

اور مجھ پر تیری نعمتوں کے وعدے کبھی برخلاف نہیں ہوئے

عَلَيَّ وَثَائِقَ النِّعَمِ فَلَوْ لَمْ اَذْكُرْ مِنْ

پس اگر میں نے نہیں یاد کیا اپنے آپ پر تیرے احسان میں

اِحْسَانِكَ عَلَيَّ اِلَّا عَفْوَكَ عَنِّيْ وَالتَّوْفِيْقَ

سے مگر تیری معافی اور میرے لیئے تیری توفیق اور

لِيْ وَالْاِسْتِجَابَةَ لِدُعَائِيْ حِيْنَ رَفَعْتُ

میری دعاؤں کی قبولیت جب کہ میں اے اللہ بلند

صَوْتِيْ بِتَوْحِيْدِكَ يَا اَللّٰهُ وَتَحْمِيْدِكَ وَ

کروں اپنی آواز تیری توحید سے اور تیری تحمید

تَسْبِيحِكَ وَتَمْجِيدِكَ وَتَعْظِيمِكَ وَ

تسبیح وتمجید وتعظیم و

تَكْبِيرِكَ وَتَهْلِيلِكَ وَالَّا فِي تَقْدِيرِكَ

تکبیر وتہلیل سے اور مگر تیری تقدیر ہیں

خَلْقِي حِيْنَ صَوَّرْتَنِي فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِي

میری خلقت جو تھی جب کہ تو نے میری صورت بنانی چاہی پس تو نے مجھے حسن صورت

وَالَّا فِي قِسْمَتِ الْاَرْزَاقِ حِيْنَ قَدَّرْتَهَا

عطا کی اور مگر رزق کے تقسیم کے وقت جب تو نے میرے لئے رزق مقدر کیا

لِي لَكَانَ فِي ذٰلِكَ مَا يَشْغَلُ شُكْرِي عَنْ

پس میرے شکر نے مجھے اسی کوشش سے مصروف نہیں کیا

جُهْدِي فَكَيْفَ اِذَا فَكَّرْتُ فِي النِّعَمِ

پس کس طرح میں تیرے بڑے بڑے انعاموں میں لوٹتے ہوئے فکر

الْعِظَامِ الَّتِي اَتَقَلَّبُ فِيْهَا وَلَا اَبْلُغُ شُكْرَ

کرتا ہوں اور میں ان میں سے کسی کا شکر ادا نہیں کر سکتا

شَيْءٍ مِّنْهَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَكَارِمِكَ

پس تیرے لیے ہے سب تعریف ان بخششوں پر جن کا اندازہ

الَّتِي لَا تُحْصٰى عَدَدًا مَا حَفِظَهُ عِلْمُكَ

نہیں لگایا جا سکتا اتنی تعداد میں جسے تیرا علم محفوظ کر سکے

وَعَدَدَ مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ ج وَعَدَدَ مَآ

اور اتنی تعداد میں جس قدر کہ تیری رحمت وسیع ہے اور اتنی تعداد میں

اَحَاطَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ وَاَضْعَافَ مَا تَسْتَوْجِبُهٗ

کہ جسے تیری قدرت احاطہ کر سکے اور اس تعداد سے کئی گنا زیادہ کہ تو اپنی

مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○ (ش ک ف ق)

یا وھاب

تمام مخلوقات سے اس کا مستوجب اور سزاوار ہے

اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ اِحْسَانَكَ اِلَيَّ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ

اے اللہ تو میری بقایا عمر میں مجھ پر احسانات تمام کر دے جس طرح

عُمْرِيْ كَمَآ اَحْسَنْتَ اِلَيَّ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ ○

تو میری گذری عمر میں مجھ پر احسانات فرماتا رہا ہے

(ط ش) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف وسیلہ ڈھونڈتا

بِتَوْحِيْدِكَ وَتَمْجِيْدِكَ وَتَحْمِيْدِكَ وَ

ہوں تیری توحید اور تیری تمجید و تیری تحمید و

تَهْلِيْلِكَ وَتَكْبِيْرِكَ وَكِبْرِيَآئِكَ وَكَمَالِكَ

تیری تہلیل تیری تکبیر تیری کبریائی تیرے کمال

وَتَعْظِيْمِكَ وَتَقْدِيْسِكَ وَنُوْرِكَ وَجُوْدِكَ

تیری تعظیم تیری تقدیس تیرے نور تیری بخشش

وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَعُلُوِّكَ وَوَقَارِكَ وَعِلْمِكَ

تیری نرمی تیری رحمت تیری بلندی تیری عزّت تیرے علم

وَلِقَائِكَ وَمَنِّكَ وَبَهَائِكَ وَجَمَالِكَ

تیرے بقاء تیرے احسان تیری روشنی تیرے حسن

وَجَلَالِكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَظَمَتِكَ وَقُوَّتِكَ

تیرے جلال تیرے غلبے تیری عظمت تیری قوّت

وَقُدْرَتِكَ وَاِحْسَانِكَ وَامْتِنَانِكَ

تیری قدرت تیرے احسان تیری منّت

وَعَفْوِكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

تیرے عفو اور تیرے نبی محمّد صلّی اللہ علیہ وسلم سے

وَسَلَّمَ وَسَائِرِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور تیری طرف ان کے تمام بھائیوں یعنی انبیاء اور مرسلین

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَبِعِتْرَتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

سے اور ان کی تمام پاک اور طیّب اولاد کا وسیلہ

اَنْ لَّا تَحْرِمَنِيْ رِفْدَكَ وَفَضْلَكَ وَجَمَالَكَ

پکڑ کر سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی مہربانیوں اور اپنے فضل اور اپنے

وَجَلَالَكَ وَفَوَائِدَ كَرَامَاتِكَ فَاِنَّهٗ لَا

جمال وجلال اور اپنی کرامت کے فائدوں سے مجھے محروم نہ کر کیونکہ

يَعْتَرِيْكَ بِكَثْرَتِ مَا قَدْ نَشَرْتَ بِهٖ مِنْ
تحقیق تجھے اس بات کی عار نہیں کہ کثرتِ بخشش کے سبب تجھے بخل
الْعَطَايَا عَوَآئِقُ الْبُخْلِ فَتُكْدِيْ وَلَا
کی رکاوٹ لاحق ہو اور تجھے اس کا دکھ لاحق
تَنْقُصُ جُوْدَكَ التَّقْصِيْرُ فِيْ شُكْرِ نِعْمَتِكَ
ہو اور تیری نعمتوں کے شکر میں تصور تیری بخشش کو کم
وَلَا يَنْفَدُ خَزَآئِنَكَ مَوَاهِبُكَ الْمُتَّسِعَةُ
نہیں کرتا اور نہ تیری وسیع بخشش تیرے خزانوں کو کم کر
وَلَا تُؤَثِّرُ فِيْ جُوْدِكَ الْعَظِيْمِ ○ اش م
سکتی ہے۔
ص م مِنَحُكَ الْفَآئِقَةُ الْجَمِيْلَةُ الْجَلِيْلَةُ
نہ تیری عظیم الشان سخاوت کو کسی قسم کی جلیل یا جمیل فاقہ متاثر
وَلَا تَخَافُ ضَيْمَ اِمْلَاقٍ فَتُكْدِيْ وَلَا
کر سکتی ہے اور نہ تجھے بھوک کی تنگی کا خوف لاحق ہوتا ہے کہ تجھے تکلیف پہنچے اور
يَلْحَقُكَ خَوْفُ عُدْمٍ فَيَنْقُصُ مِنْ جُوْدِكَ
نہ تجھے نیستی اور ناداری کا خوف لاحق ہوتا ہے جو تیرے فیض اور فضل کی
فَيْضُ فَضْلِكَ ○ يَا رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ يَا رَبَّ
سخاوت میں نقص ڈال سکے اے ربّ جبرائیل اے ربّ

مِيكَائِيلَ يَارَبَّ إِسْرَافِيلَ يَارَبَّ عِزْرَائِيلَ

میکائیل اے ربّ اسرافیل اے ربّ عزرائیل

يَارَبَّ مُحَمَّدٍ رَّسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اے ربّ محمدؐ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَدَدِيْ۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ

و آلہ وسلّمؐ میری مدد کر اے اللہ تو مجھے عطا کر

قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا ضَارِعًا حَاضِرًا

ایسا دل جو ڈرنے والا متواضع اور تضرّع کرنے والا ہو اور تیرا

وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّلِسَانًا

حضوری اور صابری بدن عطا کر اور یقین صادق اور زبان

ذَاكِرًا وَّحَامِدًا وَّعَيْنًا بَاكِيَةً وَّرِزْقًا

ذکر کرنے اور حمد کرنے والی اور آنکھ تیرے خوف اور محبت میں رونے

حَلَالًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّوَلَدًا صَالِحًا

والی اور رزق فراخ حلال اور علم نافع اور اولاد نیک

وَّسِنًّا طَوِيْلًا وَّامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً صَالِحَةً

اور عمر دراز اور بیوی عطا کر مومنہ اور نیک

وَّتَوْبَةً مَّقْبُوْلَةً وَّلَا تُؤْمِنِّيْ مَكْرَكَ وَلَا

اور توبہ مقبول عطا کر اور اپنے مکر سے مامون اور فریفتہ

تُنْسِنِیْ ذِکْرَکَ وَلَا تَکْشِفْ عَنِّیْ سِتْرَکَ

نہ کر اور نہ اپنی یاد مجھ سے بھلا اور نہ میرے اوپر سے پردہ اٹھا

وَلَا تُقَنِّطْنِیْ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَلَا تُبَعِّدْنِیْ

اور نہ مجھے اپنی رحمت سے ناامید کر اور نہ اپنے پڑوس

مِنْ کَنَفِکَ وَجِوَارِکَ وَاَعِذْنِیْ مِنْ

اور پناہ سے مجھے دور کر اپنی ناراضگی اور غضب سے مجھے

سَخَطِکَ وَغَضَبِکَ وَلَا تُؤْیِسْنِیْ مِنْ

پناہ دے اور مجھے اپنی رحمت سے مایوس نہ

رَّحْمَتِکَ وَرَوْحِکَ وَکُنْ لِّیْ اَنِیْسًا مِّنْ

کر اور ہر خوف اور وحشت میں تو میرا مونس ہو اور ہر

کُلِّ رَوْعَةٍ وَّوَحْشَةٍ وَجَلِیْسًا فِیْ کُلِّ

تنہائی میں تو میرا ہم نشین ہو اور مجھے ہر

وَحْدَةٍ وَّغُرْبَةٍ وَّاعْصِمْنِیْ مِنْ کُلِّ

ہلاکت سے تو محفوظ رکھ اور مجھے تو نجات دے

هَلَکَةٍ وَّنَجِّنِیْ مِنْ کُلِّ بَلِیَّةٍ وَّاٰفَةٍ وَّ

ہر بلا آفت مصیبت

عَاهَةٍ وَّاِهَانَةٍ وَّذِلَّةٍ وَّعِلَّةٍ وَّقِلَّةٍ وَّ

اہانت ذلت علت قلت

مَرَضٍ وَّفَقْرٍ وَّفَاقَةٍ وَّرِيَاءٍ وَّوَبَاءٍ وَّ

مرض اور ہر فقر و فاقہ و ریاء اور وباء اور

بَلَاءٍ وَّزَلْزَلَةٍ وَّمِحْنَةٍ وَّشِدَّةٍ فِي الدَّارَيْنِ

بلا و غصّہ و محنت اور شدت سے دونوں جہاں سے

وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (ش ك ق)

اور تو ہرگز وعدہ خلاف نہیں کرتا

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِيْ وَلَا تَضَعْنِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ

اے اللہ تو مجھے بلند کر اور پست کر اور مجھ سے بلائیں

وَلَا تَدْفَعْنِيْ وَاَعْطِنِيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَ

دفع کر اور مجھے اپنے سے دُور نہ کر اور مجھے عطا کر اور محروم نہ کر اور

اَكْرِمْنِيْ وَلَا تُهِنِّيْ وَزِدْنِيْ وَلَا تَنْقُصْنِيْ

مجھے مکرّم کر اور ذلیل نہ کر اور مجھ پر اپنی نعمتیں زیادہ کر اور کم نہ کر

وَارْحَمْنِيْ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَلَا

اور مجھ پر رحم کر اور عذاب نہ کر اور مجھے فتح یاب کر اور شکست

تَخْذُلْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَلَا تَفْضَحْنِيْ وَ

نہ دے اور مجھے اپنی ستر میں رکھ اور رُسوا نہ کر اور مجھے

اٰثِرْنِيْ وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيَّ اَحَدًا فِيْ اَمْرِ الدُّنْيَا

ترجیح دے اور کسی کو مجھ پر ترجیح نہ دے دنیا میں اور

وَالْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّیْ وَاكْشِفْ
نہ آخرت میں اے اللہ! میرے دا ہمات دور کردے اور میرے غم

غَمِّیْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّیْ وَارْزُقْنِیْ خَیْرَ
زائل کردے اور میرے دشمن ہلاک کردے اور دنیا اور آخرت کی بھلائیاں

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
مجھے عطا کردے اپنے رحم اور کرم سے اے تمام رحم

الرَّاحِمِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِیْ مِنْ
کرنے والوں سے زیادہ مہربان اے اللہ جو کچھ تو نے اپنے امر سے میرے

اَمْرٍ وَّشَرَعْتَ فِیْهِ بِتَوْفِیْقِكَ وَتَیْسِیْرِكَ
لیئے قصد کرلیا ہے اور تیری توفیق احسان سے میں نے اس کام

فَتَمِّمْهُ لِیْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ كُلِّهَا وَ
کو شروع کرلیا ہے پس وہ کام تو احسن اور اصلح اور اصوب

اَصْلَحِهَا وَاَصْوَبِهَا فَاِنَّكَ عَلٰی مَا تَشَآءُ
وجوہ سے سرانجام دے کیونکہ تو ہر چیز پر قادر

قَدِیْرٌ ۝ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ ۝ یَا مَنْ
ہے اور قبولیت پر توانا ہے اے وہ ذات

قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُوْنَ بِاَمْرِهٖ ج
کہ آسمان اور زمین اس کے امر سے قائم ہیں

الله

يَا مَنْ يُّمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ

اے وہ ذات کے　جس نے آسمان کو　زمین پر گرنے　سے

اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ

روکا ہے　مگر اس کے امر سے　اے وہ ذات کہ اس کا امر ہے کہ جس کام کا

يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ

ارادہ کرے　وہ　ہو جائے　پس پاک ہے　وہ ذات کہ

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

جس کے ہاتھ میں ہر شے کے عالم ملکوت کی کنجی ہے اور اسکی طرف تمام کا رجوع ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا

اور درود ہو اللہ تعالیٰ کا　اوپر بہترین خلق　ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

محمد ﷺ　اور اس کے آل　اور اصحاب　تمام پر

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

جو پاک صاف ہیں　اور سلام بھیج　سب پر بہت

كَثِيْرًا كَثِيْرًا يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَيَا

بے شمار　اے بہت رحم کرنے والوں میں سے　زیادہ رحم کرنے والے

خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور سب سے زیادہ مددگار　اور سب تعریف ہے　اللہ رب العالمین کو